الرحمٰن الرحیم کیا فرماتے ہیں علماء دین شرع متین مسئلہ ھذا میں ① حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات فی القبر اور عند قبری صلوٰۃ وسلام

بارے میں اکابرین علماء دیوبند اہل سنت والجماعت کا کیا عقیدہ تھا اور اب کے اکابرین کا عقیدہ ہے ② جو عالم حضور کے حیات

قبری صلوٰۃ وسلام کے سماع کا عقیدہ رکھنے والوں کو کافر کہے کیا وہ عالم مسلمان اہل السنت والجماعت ہے اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے

اس فتوی پر حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب کے تصدیقی دستخط ضروری ہیں جواب مختصر ارشاد فرما کر مشکور فرمائیں،

مستفتی! محمد شاہد، محلہ عیدگاہ بمقام وہولہ تحصیل چوآسیدن شاہ ضلع چکوال

۲۰۲ / ۱۵م

حامداً ومصلیاً

الجواب

حضرات علمائے دیوبند کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی قبر مبارک میں جسمانی حیات حاصل ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس صلوٰۃ وسلام کو جو عند القبر پڑھا جائے خود سماعت فرماتے ہیں اس میں اکابر علمائے دیوبند کا کوئی اختلاف نہیں۔

چنانچہ شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم اپنی شرح بخاری میں تحریر فرماتے ہیں۔

"انبیاء علیہم السلام کی حیات کے متعلق علمائے دیوبند کا مسلک یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں جسد عنصری کے ساتھ زندہ ہیں یہ عقیدہ نہ صرف علمائے دیوبند کا ہے بلکہ تمام امت کا ہے۔" (کشف الباری کتاب المغازی ص ۱۲۵)

اور محقق اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا سرفراز خان صفدر تحریر فرماتے ہیں۔

"حضرات صحابہ کرام ؓ سے لیکر آج تک کوئی شخص اہل السنۃ والجماعۃ میں ایسا نہیں گذرا جو یہ کہتا ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عند القبر صلوٰۃ وسلام کا سماع نہیں فرماتے تمام اہل السنۃ والجماعۃ کا آپ کے سماع عند القبر پر اتفاق ہے کوئی اس کا مخالف نہیں گذرا اور کتب اہل اسلام میں اس کے خلاف ایک صریح حوالہ موجود نہیں ہے من ادعی خلافہ فعلیہ البیان" (تسکین الصدور ص ۱۸۷)

۲۔ جو عالم اس عقیدے کا مخالف ہو اور اس اجماعی عقیدہ رکھنے والوں کو کافر کہے وہ یقیناً مسلک اعتدال سے ہٹا ہوا ہے اور کم از کم اس مسئلے میں اہل السنۃ والجماعۃ سے خارج ہے۔

اور علماء وصلحائے امت کو کافر قرار دینے کی وجہ سے امامت کا اہل نہیں رہا اسکو امام بنانا جائز نہیں ہے۔ البتہ جو نمازیں اس کے پیچھے پڑھی گئیں ان کے اعادے کی ضرورت نہیں اسی طرح اگر وہ امامت کر رہا ہو تو اسکی وجہ سے جماعت کی نماز کو چھوڑا نہیں جائے گا۔

البتہ اہل اختیار کو جائز نہیں کہ ایسے شخص کو امام مقرر کریں فقط واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ محمد اقبال عفا اللہ عنہ،
دار الافتاء جامعہ فاروقیہ
۲۰-۱-۱۴۲۱ھ

الجواب صحیح
سلیم اللہ خان
۲۳/۱/۱۴۲۱ھ
۲۹/۴/۲۰۰۰ء

Scanned by CamScanner